سوال

(1009)کیا جمعہ کی نماز کسی مکان میں ہو سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈنگہ شہر (ضلع گجرات) میں اہلِ حدیث کی مسجد نہ ہونے کی وجہ سے ہم فی الحال جمعہ کی نماز ایک مکان میں پڑھ رہے ہیں۔ کچھ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ جہاں پنجگانہ نماز نہ پڑھی جائے وہاں جمعہ کی نماز نہیں ہوتی۔ کیا ہمارا جمعہ درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی جگہ جمعہ کی اقامت کے لیے پانچ وقتی نماز کا پایا جانا ضروری نہیں ہے بلکہ جس طرح ہر جگہ عام نماز پڑھی جا سکتی ہے اسی طرح ہر جگہ جمعہ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ قرآن مجید میں ا تعالیٰ نے مسئلہ ہذا کو عام بیان فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نودِىَ لِلصَّلوٰةِ مِن يَومِ الجُمُعَةِ فَاسعَوا إِلىٰ ذِكرِ اللَّهِ وَذَرُوا البَيعَ ... ٩ ... سورة الجمعة

''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن اذان دی جائے تو ذکر الٰہی کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو!''

نیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمان جاری کیا تھا :

'جَمِّعُوا حَیثُ کُنتُم' تلخیص الحبیر، (مصنف ابن أبی شیبة، باب مَن کَانَ یَرَی الجُمُعَةَ فِی القُرَی وَغَیرِہَا، رقم: ٥٠٦٨)

''لوگو! جہاں ہو جمعہ پڑھو''

اس سے معلوم ہوا کہ اقامتِ جمعہ کے لیے نہ کسی جگہ کی تخصیص ہے نہ اس بات کی کہ وہاں پانچ وقتی نماز پڑھی جاتی ہو۔ کیونکہ عادةً ہر جگہ پانچ وقتی نماز کا وجود محال ہوتا ہے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حکم عام ہے جو جواز کی دلیل ہے۔ لہٰذا مذکور مکان میں آپ کا جمعہ پڑھنا درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 812

محدث فتویٰ